

باب اول:

08	حفاظت و تدوین حدیث (دور اول)	(ب)

01	قرآن مجید کی تدوین اور اس کی حفاظت	(الف)
13	احادیث نبویہ (خاتم النبین ﷺ)	(ج)

باب دوم: ایمانیات و عبادات

29	عقیدہ رسالت	(۲)
42	کُشب سماویہ (آسمانی کتابیں)	(۳)
58	عبادات: (۱) نماز	
72	زکوٰۃ	(۳)

22	ایمانیات: (۱) عقیدہ توحید	(الف)
35	ملائکہ (فرشتہ)	(۳)
49	عقیدہ آخرت	(۵)
64	روزہ رحمہ	(۲)
79	حج اور قربانی	(۲)

باب سوم:

سیرت نبوی خاتم النبین ﷺ

92	غمودہ جنین	(۲)
106	غزوہ توبک	(۲)
119	وصال نبوی (خاتم النبین ﷺ)	(۲)
134	حضرت محمد مصطفیٰ (خاتم النبین ﷺ) کا ذوق عبادت	(۲)

86	عہد نبوی (خاتم النبین ﷺ) کے ماہ و سال (مدنی دور)	(الف)
98	عام الوفود (۹ ہجری)	(۳)
114	بچہ الوداع	(۵)
127	اُسوہ رسول (خاتم النبین ﷺ) اور ہماری زندگی	(ب)
127	حضرت محمد مصطفیٰ (خاتم النبین ﷺ) کا پیشہ اور جوانی	(۱)
138	حضرت محمد مصطفیٰ (خاتم النبین ﷺ) کی سخاوت و ایثار	(۳)
149	خواتین کے ساتھ حسن سلوک	(۵)

باب چہارم:

175	امانت و دیانت	(۲)
178	پرده پوشی	(۳)

161	شکر و قناعت	(۱)
176	اخلاص و تقویٰ	(۳)

بُری عادات سے اجتناب

187	حد	(۲)
190	غیبت اور بہتان	(۳)

180	تکبیر	(۱)
189	جھوٹ	(۳)
192	جادو، فال اور توہم پرستی	(۵)

باب پنجم: حسن معاملات و معاشرت

204	گواہی کے احکام و مسائل	(۲)
215	سُود کی حرمت	(۳)
228	جهاد فی سبیل اللہ	(۲)

200	قسم کے احکام و مسائل	(۱)
210	حقوق العباد (ہمسایوں کے حقوق)	(۳)
222	اسلامی رلیاٹسٹ	(۵)

243	حضرت امام زید بن علی رحمۃ اللہ علیہ	(۲)
256	حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما	(۲)
264	حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ	(۲)
275	حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ	(۲)
295	صوفیہ کرام رحمۃ اللہ علیہم	

235	اہل بیت اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم	(الف)
	حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ	(۱)
249	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم	(ب)
	حضرت ابو موسیٰ اشعربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	(۱)
260	حضرت عمرو بن امیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	(۳)
270	حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	(۵)
281	صحابی خد رضی اللہ تعالیٰ عنہم	
312	علماء و مفکرین رحمۃ اللہ علیہم	

327	جسمانی و ذہنی صحبت اور جسمانی ریاضت	(۲)
334	اسلامی تہذیب کے امتیازات	(۲)

324	خود اعتمادی و خود انحصاری	(۱)
330	اسلام میں مستقبل کی منصوبہ بنندی کی اہمیت	(۳)
339	ماؤل پر چہ اسلامیات (لازی) برائے جماعت نہم	

باب: اول

قرآن مجید و حدیث نبوی (خاتم النبیین ﷺ)

(الف) تعارف قرآن مجید

قرآن مجید کی تدوین اور اس کی حفاظت



Online Lecture

قرآن مجید اور حدیث نبوی خاتم النبیین ﷺ

تعارف قرآن مجید
قرآن مجید کی تدوین اور حفاظت

publications.unique.edu.pk UGI.publications@uniquenotesofficial @Uniquepublications 0324-6666661-2-3



Online Lecture

حافظت و تدوین حدیث: دوراً اول

عبد نبوی خاتم النبیین ﷺ، عبد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم

قرآن مجید کی روشنی میں
حدیث نبوی خاتم النبیین ﷺ کی ضرورت و اہمیت

publications.unique.edu.pk UGI.publications@uniquenotesofficial @Uniquepublications 0324-6666661-2-3

﴿شُقِّيْ مَعْرُومَ ضَيْ سَوَالَات﴾

سوال نمبرا۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

091001001

(1) لفظ قرآن کا معنی ہے:

- (ب) صبح کے وقت پڑھی جانے والی کتاب
 (د) آخری کتاب
 (ج) محفوظ کتاب

091001002

(2) تمام مسلمانوں کو ایک قراءت اور لمحے پر متفق کرنے والی شخصیت ہیں:

- (الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 (ب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 (د) حضرت علی کرم اللہ وجہه الکریم

091001003

(3) قرآن مجید کے حفاظ کرام کی تعداد میں شہید ہوئے:

- (ب) جنگِ یمامہ میں
 (د) جنگِ جمل میں
 (ج) جنگِ قادسیہ میں

4) حکومتی سرپرستی میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے قرآن مجید کی جمع و تدوین کے لیے سربراہ مقرر کیے گئے:

091001004 (الف) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

- (ج) حضرت اسامة بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما

091001005 (الف) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جمع کیا جائے والا قرآن مجید کا نسخہ کو کے پاس موجود تھا؟

- (ب) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما
 (د) حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما
 (ج) حضرت ام جبیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

اضافی معروضی سوالات

- (6) لفظ قرآن "قراءۃ" سے ہے جس کے معنی یہیں ہیں:
 (الف) پڑھنا (ب) لکھنا
 (د) دیکھنا (ج) دیکھنا
- (7) قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے:
 (الف) پہلی (ب) دوسری (ج) تیسرا (د) آخری
- (8) اللہ تعالیٰ کا محفوظ کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے سے نازل ہوا:
 (الف) قرآن مجید (ب) تورات (ج) زبور (د) انجیل
- (9) قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد و ہدایت اور راہنمائی کا ذریعہ ہے:
 (الف) قرآن مجید (ب) تورات (ج) زبور (د) انجیل
- (10) حقانیت کی یہ دلیل ہے کہ اس کا ایک ایک حرفاً چودہ صد یاں گزرنے کے باوجود بھی محفوظ ہے:
 (الف) روایات (ب) صحائف (ج) قرآن مجید (د) عہد نامہ
- (11) قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے آخری اور:
 (الف) مدنی (ب) مقامی (ج) سکی (د) مدنی
- (12) کس رسول کی رسالت تھام جہانوں کے لیے ہے؟
 (الف) حضرت نوح علیہ السلام (ب) حضرت ابراہیم علیہ السلام
 (ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام
- (13) کن کی حیاتِ طیبہ میں ہی اکثر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو قرآن مجید زبانی یاد تھا؟
 (الف) نبی اکرم خاتم النبیین علیہ السلام کی (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی
 (ج) حضرت یوسف علیہ السلام کی
- (14) سب سے پہلے مکمل قرآن مجید لکھا جا چکا تھا:
 (الف) عہد رسالت ﷺ میں (ب) خلفاء کے دور میں (ج) صحابہ کرام کے زمانے میں (د) تابعین کے دور میں
- (15) قرآن مجید عموماً پھر کی سلوں، چڑیے، سمجھو کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا:
 (الف) قدیم زمانے میں (ب) عہد رسالت ﷺ میں (ج) تابعین کے زمانے میں (د) بزرگوں کے زمانے میں
- (16) کن کے دورِ خلافت میں قرآن مجید کو سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی؟
 (الف) حضرت علی رضی اللہ عنہ (ب) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ (ج) حضرت عمر رضی اللہ عنہ (د) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ
- (17) جلیل القلم صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے قرآن مجید کی جمع و تدوین کا آغاز کیا:
 (الف) حضرت علی رضی اللہ عنہ (ب) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ (ج) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ (د) حضرت عمر رضی اللہ عنہ
- (18) قاری قرآن حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ و قرآن مجید کی جمع و تدوین کے لئے منتخب کیا:
 (الف) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ (ب) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ
 (ج) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ (د) حضرت علی رضی اللہ عنہ

091001019

(19) عہدِ رسول اللہ ﷺ میں وحی کی کتابت کا فریضہ انجام دیا کرتے تھے:

(الف) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

(کن کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآن مجید کو ایک مصحفی صورت میں جمع کیا؟

91001020

(ب) حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ

(الف) حضرت عمر رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

(21) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد اُمّ المُؤمنین حضرت خصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تحویل میں آگیا:

091001021

(الف) قرآن مجید (ب) احادیث کا مجموعہ (ج) روایات کا مجموعہ (د) وصیت نامہ

(22) کن کے عہد خلافت میں مختلف قراءتوں اور بھوؤں میں قرآن مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا؟

(ب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

091001023

(الف) حضرت علی رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

(23) سب سماں میں قراءت پر تمکھ کو ملائیں

(الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

جوابات

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار										
الف	6	ب	5	الف	4	الف	3	ب	2	الف	1	
د	12	الف	11	ج	10	د	9	الف	8	د	7	
الف	18	ب	17	د	16	ب	15	الف	14	الف	13	
		د	23	ب	22	الف	21	ب	20	الف	19	

مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

091001024

1۔ قرآن مجید کا مختصر تعارف قلم بلکر ہے۔

جواب: لفظ قرآن "قراءۃ" سے ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں، چون کہ قرآن مجید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ رسمی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ پر نازل فرمائی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبل علیہ السلام کے ذریعے سے نازل

ہوا۔ قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ نے تقریباً تیس (23) ماں کے عرصے میں آہستہ آہستہ حالات و واقعات اور ضرورت کے مطابق نازل فرمایا۔ یہ کتاب قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد و ہدایت اور راهِ نمایٰ کا ذریعہ ہے۔

2- قرآن مجید ایک عالم گیر کتاب ہے۔ وضاحت کریں۔

091001025 جواب: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری اور عالم گیر کتاب ہے، جس طرح نبی کریم خاتم النبین ﷺ کے آخری نبی ہیں اور آپ کی رسالت تمام جہانوں کے لیے ہے، اسی طرح آپ خاتم النبین ﷺ پر نازل ہونے والی کتاب بھی تمام نبی نوع انسان کے لیے رشد و ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ قرآن مجید کسی خاص قوم یا وقت کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے راہ نمایٰ کا ذریعہ ہے۔

3- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر کس طرح متعدد کیا؟

091001026 جواب: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہدِ خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور بھروسیوں میں قرآن مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انہوں نے اُمّ المُؤْمِنِينَ حضرت حصہ رضی اللہ عنہا کے نسخے کی مختلف نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوادیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متعدد کر دیا۔

اضافی مختصر سوالات

4- قرآن مجید کے نیامت تک کے لیے محفوظ ہونے کی وجہ بیان کریں۔

جواب: قرآن مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہ نمایٰ کا ذریعہ ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الْكِتَابَ كُرْوًا إِنَّا لَهُ لَحْفَظُونَ ۝ (سورة العنكبوت)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

5- قرآن مجید کا اعجاز تحریر کریں۔

جواب: قرآن مجید کے الفاظ کی طرح اس میں بیان کی گئی معلومات بھی قرآن مجید کے اعجاز کی دلیل ہیں۔ قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی۔ قرآن مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہ نمایٰ کا ذریعہ ہے۔

6- عہد رسالت ﷺ میں تدوین قرآن مجید کی وضاحت کریں۔

جواب: نبی کریم خاتم النبین ﷺ کی حیاتِ طیبہ میں ہی اکثر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو قرآن مجید زبانی یا دھنہ۔ نبی کریم خاتم النبین ﷺ میں قرآن مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ نبی کریم خاتم النبین ﷺ کی حیاتِ طیبہ میں مکمل قرآن مجید لکھا جاچکا تھا۔ عہد رسالت ہی میں قرآن مجید عموماً پھر کی سلوں، چڑیے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ایسی ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا جو خاص اسی مقصد سے یعنی تباری حاجی تھیں۔ پوچھ قرآن مجید عہد نبوی ﷺ ہی میں مکمل حفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف جگہوں پر لکھا ہوا موجود تھا۔

7- قرآن مجید کو ”قرآن“ کیوں کہا جاتا ہے؟ / قرآن کے لغوی معانی تحریر کریں۔

جواب: لفظ قرآن ”قراءۃ“ سے ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں، چوں کہ قرآن مجید ایسی واحد کتاب ہے جو علمی میں شب سے زیادہ

091001031

پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن ہماجا تائی ہے۔
8. نزول قرآن مجید کے بارے میں آپ کیا بحث تھیں؟ پرنازل فرمائی۔ یہ
جواب: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ پرنازل فرمائی۔ یہ
اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے سے نازل ہوا۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ نے تقریباً
تیس (23) سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ حالات و واقعات اور ضرورت کے مطابق نازل فرمایا۔

091001032

9. قرآن مجید کا کیا ماجھہ ہے؟
جواب: قرآن مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رشد و ہدایت اور راہنمائی کا ذریعہ ہے۔ یہ قرآن مجید کا ماجھہ ہے کہ اسے پڑھنے
والا اکتا ہٹ کاش کا نہیں ہوتا بلکہ اسے ہر لمحہ لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

091001033

10. قرآن مجید کی حقانیت کی کیا دلیل ہے؟
جواب: قرآن مجید کی حقانیت کی یہ دلیل ہے کہ اس کا ایک ایک حرف چودہ صد یاں گزر نے کے باوجود بھی محفوظ ہے۔ قرآن مجید دنیا کی وہ
واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی۔

091001034

11. حفاظت قرآن مجید کے کیا مراد ہے؟ آیت کا ترجمہ لکھیے۔
جواب: قرآن مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہنمائی کا ذریعہ ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ
لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الْدِكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ۝ (سورة الحجج: ۹)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرماتے ہیں۔

091001035

12. پہلی مرتبہ مکمل قرآن مجید کب لکھا گیا تھا؟
جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے زندگی میں اگرچہ قرآن مجید کے نزول کے فوراً بعد قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ میں مکمل حفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف
کی حیاتِ طیبہ ہی میں مکمل قرآن مجید کو لکھا جا چکا تھا۔ یوں قرآن مجید عہدِ نبوی ﷺ ہی میں پرکھا ہوا موجود تھا۔
جگہوں پر لکھا ہوا موجود تھا۔

091001036

13. حکومتی سرپرستی میں قرآن مجید کو جمع کرنے کی ضرورت کب اور کیوں محسوس کی گئی؟
جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی زندگی میں اگرچہ قرآن مجید مکمل کتابی شکل میں موجود تھا، تاہم حکومتی سرپرستی میں قرآن مجید کی
نشر و اشاعت کا آغاز نہیں ہوا تھا۔ قرآن مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت
میں اس وقت محسوس ہوئی جب چنگ بیامہ میں قرآن مجید کے سیکڑوں حفاظ کرام شہید ہو گئے۔ اس وقت یہ محسوس کیا گیا کہ اگر مستقبل میں اسی طرح
حفاظ کرام شہید ہوتے رہے تو کہیں قرآن مجید کا کوئی حصہ ضائع نہ ہو جائے۔

091001037

14. قرآن مجید کی جمع و تدوین میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کہا دریافت کیجیے۔
جواب: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور کبار صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے مشہور قاری قرآن اور کاتب و حجی
حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قرآن مجید کی جمع و تدوین کے عظیم کام کی تکمیل کے لیے منتخب کیا۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ

عنه عہد رسالت میں وحی کی تلبیت کا فریضہ انعام دیا کرتے تھے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سر برائی میں قائم کیمیٹ نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآن مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا۔

091001038

15۔ مسلمانوں کو ایک قراءت پر کس نے اور کیسے متعدد کیا؟

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہدِ خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور بحول میں قرآن مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انہوں نے اُمّ المُؤمِنین حضرت خصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حفظ اولین قرآنی نسخے سے کئی نقیضیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوادیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متعدد کر دیا۔

مشقی تفصیلی سوال

سوال نمبر ۳۔ تفصیلی جواب دیں۔

1۔ جمع و تدوین قرآن مجید کی تفصیل بیان کریں۔

091001039

جواب: قرآن مجید کا معنی و مفہوم

لفظ قرآن "قراءة" سے ہے جس کے معنی پڑھنے کے ہیں، چوں کہ قرآن مجید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ فرمائی۔ جو اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے سے نازل ہوا۔ قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ نے تقدیماً تیسیں (۲۳) سال کے عرصے میں آہستہ آہستہ حالات و واقعات اور ضرورت کے مطابق نازل فرمایا۔ یہ کتاب قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے شدید ویدیت اور راهنمائی کا ذریعہ ہے۔ یہ قرآن مجید کا مجذہ ہے کہ اسے پڑھنے والا اکتا ہے کاشکار نہیں ہوتا بلکہ اسے ہر ہنئی لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

محفوظ ترین کتاب

قرآن مجید کی حقانیت کی یہ دلیل ہے کہ اس کا ایک ایک حرفاً صدیاں گزرنے کے باوجود بھی محفوظ ہے۔ قرآن مجید کے الفاظ کی طرح اس میں بیان کی گئی معلومات بھی قرآن مجید کے اعجاز کی دلیل ہیں۔ قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جو آج تک اسی طرح محفوظ ہے جس طرح نازل ہوئی تھی۔ قرآن مجید قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہنمائی کا ذریعہ ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الِّذِكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ۝ (سورۃ الحجر: ۹)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

جمع و تدوین قرآن مجید

یہ حقیقت ہے کہ قرآن مجید جس شان سے اُترا ہے بغیر کسی تبدیلی کے اب بھی اپنی اصل حالت میں موجود ہے۔ خود حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے اس کو یاد رکھنے کا انتہام فرمایا۔ سبی وحی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بڑی تعداد حافظ قرآن تھی۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی زندگی میں اگرچہ قرآن مجید مکمل لکھا جا چکا تھا، تم حلوتی سر پرستی میں قرآن مجید کی نشر و اشاعت کا آغاز نہیں ہوا تھا۔

عہد رسالت میں جمع و تدوین قرآن مجید

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی حیاتِ طیبہ میں ہی اکثر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو قرآن مجید کو نبی کریم خاتم النبیین ﷺ پر میلہ میلہ پڑھا دیا تھا۔

قرآن مجید کے رسول ﷺ نے عبید رسلت کو لکھوانے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔

عبد رسلت میں قرآن مجید کی تحریری صورت نبی کریم خاتم النبین ﷺ کی حیات طیبہ ہی میں مکمل قرآن مجید لکھا جائے تھا۔ عبید رسلت میں مکمل قرآن مجید عموماً پھر کی سلوں، چڑیے، بھجوار کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ایسی بڑیوں پر لکھا جاتا تھا جو خاص اسی مقصد کے لیے تیار کی جاتی تھیں۔ یوں قرآن مجید عبد نبوی ﷺ میں مکمل حفظ ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف جگہوں پر لکھا ہوا موجود تھا۔

قرآن مجید کی ترتیب

نبی اکرم حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق قرآن مجید کی ترتیب کا بھی اہتمام فرمایا۔ جب کوئی سورت نازل ہوتی تو آپ خاتم النبین ﷺ خود کتابن وحی سے فرمایا کرتے تھے کہ اس سورت کو فلاں فلاں سورت کے شروع یا آخر میں درج کر دو۔ اسی طرح آیات نازل ہوتیں تو آپ خاتم النبین ﷺ خود فرمایا کرتے تھے کہ ان کو فلاں فلاں سورت میں درج کر دو۔ قرآن مجید کی یہ ترتیب ”تو قینی“ کہلاتی ہے۔

عبد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں جمع و تدوین قرآن مجید نبی کریم خاتم النبین ﷺ کی زندگی میں اگرچہ قرآن مجید مکمل لکھا جا چکا تھا، تاہم حکومتی سرپرستی میں قرآن مجید کی نشر و اشاعت کا آغاز نہیں ہوا تھا۔

قرآن مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں اس وقت محسوس ہوئی جب جنگ یامہ میں قرآن مجید کے سیکڑوں حفاظ کرام شہید ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد و نصر اللہ تعالیٰ کو اس جنگ میں فتح نصیب ہوئی، تاہم اس وقت یہ محسوس کیا گیا کہ اگر مستقبل میں اسی طرح حفاظ کرام شہید ہوتے رہے تو کہیں قرآن مجید کا کوئی حصہ ضائع نہ ہو جائے۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں قرآن مجید کی جمع و تدوین حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے قرآن مجید کی جمع و تدوین کا آغاز کیا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مشورے سے مشہور قاری قرآن اور کاتب وحی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس عظیم کام کی تکمیل کے لیے منتخب کیا۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سربراہی میں کمیٹی کا قیام

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبید رسلت میں وحی کی کتابت کا فریضہ انجام دیا کرتے تھے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآن مجید کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیا۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عبید خلافت میں جب مختلف قرأتوں اور جگہوں میں قرآن مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انہوں نے اُمّ المؤمنین حضرت خصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس موجود شخص کے لیے نقیل پیار کے مختلف صوبوں کو بھجوادیں اور سب مسلمانوں کو ایک قرأت پر متعدد کر دیا۔

قرآن مجید کی جمع و تدوین کی تکمیل

تمام اجزاء کو نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی مقرر کردہ ترتیب کے مطابق ایک جا کر ان کے محفوظ کر دیا گی۔ آیات کی ترتیب اور سورتوں کے نام وہی تھے جو رسول اکرم خاتم النبیین ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مقرر فرمائے تھے۔

سرکاری تحویل کے مختلف مرحلے

قرآن مجید کا یہ نسخہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس موجود ہا جو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منتقل ہوا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد امّ المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تحویل میں آگیا۔

سرکاری نقول و نشر و اشاعت

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہدِ خلافت میں جب مختلف قراءتوں اور بھروس میں قرآن مجید کی تلاوت پر اختلاف پیدا ہوا تو انہوں نے امّ المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس محفوظ اولین نسخہ کی مختلف نقلیں تیار کر کے مختلف صوبوں کو بھجوادیں اور سب مسلمانوں کو ایک قراءت پر متعدد کر دیا۔

حاصل کلام

جمع و تدوین قرآن کی پوری تاریخ پر نظر دالنہ تھے و واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت کی جو ذمہ داری خود اٹھائی ہے۔ اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں سے کام لیا اور اس کی حفاظت کا ہتھ مار دیا۔ بقیامت تک کے لیے قرآن کی تعلیمات احکام اور الفاظ اپنی صورت میں محفوظ رہیں گے۔

(ب) حفاظت و تدوین حدیث: دور اول

(عہدِ نبوی خاتم النبیین ﷺ، عہدِ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم)

﴿مشقی معروضی سوالات﴾

سوال نمبر۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

091001040 (1) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے عمل کو کہا جاتا ہے:

(الف) حدیث فعلی (ب) حدیث تقریری (ج) حدیث قولی (د) حدیث قدسی

0910 01041 (2) حدیث پوجع کرنا اور کتابی شکل دینا کہلاتا ہے:

(الف) تہذیب حدیث (ب) فضیلت حدیث (ج) روایت حدیث (د) درایت حدیث

091001042 (3) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے حضرت عمر و بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو والی بنا کر بھیجا:

(الف) یمن کا (ب) مصر کا (ج) شام کا (د) عجمہ کا

091001043 (4) صحاح ستہ میں شامل ہیں:

(الف) دو کتابیں (ب) چار کتابیں (ج) پانچ کتابیں

091001044

حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے سر کاری سطح پر انتظام فرمایا:

(5)

- (الف) احادیث پر عمل کرنے کا
- (ب) احادیث کی جمع و تدوین کا
- (ج) احادیث کی محفوظ کرنے کا

اضافی معروضی سوالات

091001045

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی گفتگو اور عمل کو کہا جاتا ہے:

(6)

- (الف) حدیث
- (ب) قرآن
- (ج) قول
- (د) اثر

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے سامنے کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمل کیا ہوا اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے خاموشی اختیار فرمائی ہو:

091001046

- (الف) حدیث قدسی
- (ب) حدیث قولی
- (ج) حدیث فعلی
- (د) حدیث تقریری

جس حدیث میں مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور الفاظ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے ہوں تو اس کو کہا جاتا ہے:

- (الف) حدیث تقریری
- (ب) حدیث قدسی
- (ج) حدیث فعلی
- (د) حدیث قولی

091001048

- (الف) احادیث
- (ب) آسمانی کتب
- (ج) اقوال
- (د) حجۃ

091001049

علم انسانیت بن کرتشریف لائے ہیں:

(الف) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ

(ج) حضرت نوح علیہ السلام

حضرت عبد اللہ بن عمر و بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرتب کردہ احادیث کا مجموعہ تھا:

- (الف) سنن ابن ماجہ
- (ب) صحیفہ صادقة
- (ج) ریاض الصالحین
- (د) اصول اربعہ

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی احادیث مبارکہ کی جمع و تدوین کا آغاز ہو گیا تھا:

- (الف) عہد رسالت ﷺ میں (ب) عہد صحابہ کرام میں (ج) عہد تابعین کرام میں (د) عہد خلفاء راشدین میں

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ اپنی بات ذہراتے تاکہ مخاطب کے ذہن میں بیٹھ جائے:

- (الف) ایک مرتبہ
- (ب) دو مرتبہ
- (ج) تین مرتبہ
- (د) چار مرتبہ

دورِ رسالت ﷺ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس احادیث مبارکہ کو محفوظ کرنے کے بڑے ذرائع تھے:

- (الف) تین
- (ب) چار
- (ج) پانچ
- (د) پانچ

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ میں کتابی شکل میں محفوظ کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا:

- (الف) احادیث نبویہ کو (ب) بیہت صحابہ (ج) تفاسیر کو
- (د) صحاح ستہ کو

دورِ رسالت ﷺ کا مجموعہ احادیث تھا:

- (الف) صحیفہ صادقة
- (ب) صحیح بخاری
- (ج) اصول اربعہ

91001056

(د) فقہ کے

(17) صحابہ مسند مجموعے ہیں:

091001057

(ب) احادیث کے (ج) اقوال کے

(18) قرآن مجید کے بعد ہدایت اور راہنمائی کا ذریعہ ہیں:

(الف) احادیث مبارکہ (ب) آثار

خلفاء راشدین

(ج) تاریخی کتب (د) اقوال

جوابات

نمبر شمار	جواب										
5	ب	4	ج	3	الف	2	الف	1	الف	6	
10	الف	9	الف	8	ب	7	الف	11			
15	الف	14	ب	13	ج	12	الف		ب		
				18	الف	17	ب		الف		16

﴿مشقی مختصر سوالات﴾

091001058

سوال نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مشقی جوابات لکھیے۔

1۔ حدیث کے معنی و مفہوم بیان کریں۔

جواب: حدیث کے لفظی معنی بات اور گفت گو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے، یعنی نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو خاتم النبیین ﷺ کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو) کا مجموعہ حدیث نبوی کہلاتا ہے۔

2۔ دور نبوی ﷺ میں حفاظتِ حدیث کے کوئی سے دو ذرائع لکھیں۔

جواب: دور رسالت ﷺ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس احادیث مبارکہ کو محفوظ کرنے کے تین بڑے ذرائع تھے۔ جن میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا احادیث مبارکہ کو حفظ کرنا، لکھ لینا اور اس کے مطابق عمل کرنا شامل ہے۔

091001060

3۔ صحابہ میں سے دو کتابوں کے نام لکھیں۔

جواب: صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن ابو داؤد، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ

اضافی مختصر سوالات

091001061

4۔ تدوینِ حدیث سے کیا مراد ہے؟

جواب: تدوینِ حدیث سے حدیث احادیث مبارکہ کو جمع کرنا اور انہیں کتابی شکل دینا ہے۔

091001062

5۔ تقریریِ حدیث سے کیا مراد ہے؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے سامنے کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے خاموشی اختیار فرمائی ہو، اس کو حدیث تقریری کہتے ہیں۔

091001063

6۔ حدیث قدسی کا مفہوم واضح کریں۔

جواب: جس حدیث میں مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور الفاظ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے ہوں تو اس کو حدیث قدسی کہا جاتا ہے۔

091001064

7۔ احادیث مبارکہ کی اہمیت مختصر بیان کریں۔

جواب: احادیث مبارکہ قرآن مجید کی تفسیر اور تشریح ہیں۔ احادیث مبارکہ عبادات، معاملات اور احکامات میں بہت سی جنگلی حشمت رکھتی ہیں اور قیامت تک ان سے راہنمائی لی جاتی رہے گی۔

091001065

8۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ حدیث کی حفاظت کرنے والوں کو کیا دعا دیتے تھے؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ حدیث کی حفاظت کرنے والوں کو ان الفاظ میں دعا دیتے تھے کہ اللہ تعالیٰ اس انسان کو خوش و خرم رکھے جس نے میری بات سنی، یاد کی اور اسے لوگوں تک پہنچایا۔ (سنن ابی داؤد: 3660)

091001066

9۔ عہد رسالت ﷺ میں احادیث مبارکہ کی کتابت اور تحریر کی دو شاہد تھیں لکھیے۔

جواب: دورِ رسالت ﷺ میں جود عوت نامے اور خطوط نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے مصر، شام اور ایران کے فرماں رواؤں کو لکھے ان خطوط میں بعض تحریری شکل میں آج بھی مختلف مقامات پر محفوظ ہیں۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے حضرت عمر بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کا ولی بنا کر بھیجا تو انھیں صدقة اور وراشت کے متعلق احکامات لکھوا کر دیے۔

091001067

10۔ حدیث کی اہمیت کے بارے میں قرآن مجید اور احادیث مبارکہ ہیں اہمیت اور رونمائی کا ذریعہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم فرمایا ہے:

وَمَا أَتَكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ فَوَمَا نَهَكُمْ عَنْهُ فَإِنْتُهُوَا [سورة الحشر: 7]

ترجمہ: اور جو کچھ رسول (خاتم النبیین ﷺ) تسمیں عطا فرمائیں، تو اسے لے لواز جس سے تمہیں منع فرمائیں تو (اس سے) رُک جاؤ۔

مشقی تفصیلی سوال

سوال نمبر ۳۔ تفصیلی جواب دیں۔

1۔ جمع و تدوین حدیث پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔

091001068

جواب: حدیث کا مفہوم حدیث کے لفظی معنی بات اور گفت گو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی طرف ہو، حدیث ہے لہذا تابعی نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ خاتم النبیین ﷺ کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی ہو) کا مجموع حدیث نبوی کہلاتا ہے۔

جمع و تدوین حدیث کا مفہوم

جمع و تدوین حدیث سے مراد احادیث مبارکہ کو جمع کرنا اور انھیں کتابی شکل دینا ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی احادیث

مبارکہ کی جمع و تدوین کا اغاز عہد صفات خاتم النبیین ﷺ ہی میں شروع ہو گیا تھا۔ تدوین حدیث کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی سرپرستی

حدیث کی جمع و تدوین میں خود نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی سرپرستی اور رضامندی شامل رہی ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ خود اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آپ کی بات کو سنا جائے، ذہن لشیں کیا جائے اور محفوظ کر لیا جائے، اسی وجہ سے آپ خاتم النبیین ﷺ ٹھہر ٹھہر کر گفت گو فرماتے تاکہ سامنے والا سے اچھی طرح سمجھ لے اور یاد کر لے۔ بعض اوقات آپ خاتم النبیین ﷺ تین مرتبہ اپنی بات دہراتے تاکہ مناسب کے ذہن میں بیٹھ جائے۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ حدیث کی حفاظت کرنے والوں کو ان الفاظ میں دعا بھی دیتے تھے کہ اللہ تعالیٰ اس انسان کو خوش و خمر کئے جس نے میری بات سنی، یاد کی اور اسے لوگوں تک پہنچایا۔ (سنن ابی داؤد: 3660)

احادیث مبارکہ کو محفوظ کرنے کے تین بڑے ذرائع

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی احادیث مبارکہ کو حفظ، تحریر اور روایت کرنے کا باقاعدہ اہتمام فرماتے تھے۔ دور رسالت ﷺ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس احادیث مبارکہ کو محفوظ کرنے کے تین بڑے ذرائع تھے۔ جن میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا احادیث مبارکہ کو حفظ کرنا، لکھ لینا اور اس کے مطابق عمل کرنا شامل ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی حوصلہ افزائی

رسول ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی حوصلہ افزائی فرمائی کہ وہ آپ خاتم النبیین ﷺ کے فرمانیں کو یاد رکھنے کے ساتھ ساتھ تحریری صورت میں بھی محفوظ رہیں۔ چنان چہ آپ خاتم النبیین ﷺ کی زندگی ہی میں احادیث نبویہ کو کتابی شکل میں محفوظ کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے وصال کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی بڑی تعداد نے اس عمل کو اپنی زندگی کا مشن بنایا۔

عہد رسالت ﷺ میں احادیث مبارکہ کی کتابت کی متعدد شہادتیں

عہد رسالت ﷺ میں احادیث مبارکہ کی کتابت کی متعدد شہادتیں درج ذیل ہیں:

☆ دور رسالت ﷺ میں جو دعوت نامے اور خطوط نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے مصر، شام اور ایران کے فرماں رواؤں کو لکھنے ان خطوط میں بعض تحریری شکل میں آج بھی مختلف مقامات پر محفوظ ہیں۔

☆ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے حضرت عمر بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہن کا والی بنا کر بھیجا تو انھیں صدقہ اور وراشت کے متعلق احکامات لکھوا کر دیے

☆ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے مختلف علاقوں سے زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے جن لوگوں کو روانہ فرمایا تھا ان کی راہنمائی کے لیے زکوٰۃ کے تفصیلی احکامات لکھوا کر دیے تھے۔ یہ احکام باقاعدہ تحریری شکل میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس موجود تھے۔

احادیث نبویہ خاتم النبیین ﷺ کے ذاتی نسخے

صحیفہ صادقہ

صحیفہ صادقہ دور رسالت ﷺ کا مجموعہ احادیث تھا، جو حضرت عبد اللہ بن عمر و بن عاصی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرتب کردہ تھا۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس احادیث نبویہ خاتم النبیین ﷺ کے تحریری نسخے موجود تھے۔ صحیفہ صادقہ دور رسالت ﷺ کے ذاتی نسخے موجود تھے۔ صحیفہ صادقہ دور رسالت ﷺ کا مجموعہ احادیث

تھا، حضرت عبد اللہ بن عاصی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرتب کردہ تھا۔ اس کے علاوہ حضرت ابو ہریرہ، حضرت علی المرتضی اور حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس بھی احادیث مبارکہ کی تحریک نئی موجود تھے۔

تابعین کرام رحمۃ اللہ علیہ کے دور میں جمع و تدوین حدیث

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے بعد تابعین کے دور میں احادیث مبارکہ کی جمع و تدوین کی منتظم تحریک کی شکل اختیار کر لی۔

تابعین نے اس دور میں کئی کتب احادیث مرتب کیں جو بعد کے ادوار میں باقاعدہ مأخذ اور مصادر کی حیثیت رکھتی ہیں۔ احادیث نبویہ ﷺ کی جمع و تدوین کے حوالے سے یہ تمام کوششیں ذاتی نویست کی تھیں۔

سرکاری سطح پر جمع و تدوین کا سلسلہ

سرکاری سطح پر جمع و تدوین کا سلسلہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے دور میں شروع ہوا۔ جمع و تدوین حدیث کی تحریک کو اونچ کمال تک پہنچانے کا اعزاز امام مالک اور صحاح ستہ کے مؤلفین کے سر ہے۔ مؤطا امام مالک، صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن ابن داؤد، سنننسائی اور سنن ابن ماجہ اسی دور کی یادگار ہیں یہ احادیث مبارکہ کے مستند مجموعے ہیں۔

سنن نبویہ خاتم النبیین ﷺ کا عملی طور پر جاری رہنا
حدیث نبوی ﷺ کی جمع و تدوین کے ذرائع میں حفظ اور کتابت کے بعد تیسرا ذریعہ سنن نبویہ کا عملی طور پر جاری رہنا ہے جس کا حکم قرآن مجید میں موجود ہے۔ پوری امت کا اس بیان پراتفاق ہے کہ قرآن مجید کے بعد احادیث مبارکہ ہی ہدایت اور راہنمائی کا ذریعہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم فرمایا ہے:

وَمَا أَتَكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ فَوْمَا نَهَكُمْ عَنْهُ فَلَا تَنْهَاوُا (سورة الحشر: 7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول (خاتم النبیین ﷺ) تمیص عطا فرمائیں، تو اسے لے لو اور جس سے تعلیم ملے تو اس سے رُک جاؤ۔

حاصل کلام

جمع و تدوین حدیث کی پوری تاریخ پر نظرڈالنے سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ساتھ حدیث نبوی خاتم النبیین ﷺ کی حفاظت کے بھی خصوصی اسباب مہیا فرمائے ہیں تاکہ قیامت تک اہل ایمان اس پر عمل پیرا ہو کر دنیا و آخرت میں کام یابی حاصل کر سکیں۔

(ج) احادیث نبویہ (خاتم النبیین ﷺ)

﴿ منتخب احادیث مبارکہ ﴾

1- أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ حُلُقًا، وَخَيَارُهُمْ خَيَارُهُمْ لِنِسَائِهِمْ۔ (مسند احمد: 9153)

ترجمہ: موننوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے، اور ان میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے بہتر ہیں۔

2- مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا، فَلَيْسَ مِنَّا۔ (سنن ابی داؤد: 4943)

- ترجمہ: جو ہمارے بھلوں پر حمنیں کرتا، اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پچانتا وہ ہم میں سے نہیں۔
- 3- آئُهَا النَّاسُ أَتَقْوَا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الْطَّلَبِ، فَإِنَّ نَفْسَكُلَّ تَمُوتُ حَتَّى تَسْتَوْ فِي رِزْقِهَا، وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا، فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الْطَّلَبِ، خُذُوا مَا حَلَّ، وَذُعُوا مَا حَرَمَ۔ (سنن ابن ماجہ: 2144) 091001071
- ترجمہ: اے لوگو! اللہ سے ڈروارا چھے طریقے سے (اعتدال کے ساتھ) روزی طلب کرو یہوں کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اگر چہ اس (رزق کے حصول) میں دیر ہو جائے، چنانچہ اللہ سے ڈروارا چھے طریقے سے روزی طلب کرو جو حلال ہے وہ لے لو اور جو حرام ہے، وہ چھوڑ دو۔
- 4- مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبَسِّطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثْرِهِ فَلَيَصِلُّ رَحْمَةً۔ (صحیح مسلم: 6524) 091001072
- ترجمہ: جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو تو وہ صلدہ رحمی (اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرے۔
- 5- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبَائِرِ، قَالَ: "الشَّرُكُ بِاللَّهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَقُولُ الزُّورُ"۔ (صحیح مسلم: 88) 091001073
- ترجمہ: رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے کبیرہ گناہوں کے بارے میں فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔
- 6- إِنَّ إِخْرَانَكُمْ خَوْلَكُمْ جَعَلَهُمُ اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيهِمْ، فَمَنْ كَانَ أَخْوَهُ تَحْتَ يَدِهِ، فَلْيُطْعِمْهُ، مِمَّا يَأْكُلُ، وَلْيُبْسِسْهُ مِمَّا يَلْبِسُ، وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ، فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَأَعْبَثُهُمْ جُنُاحًا۔ (صحیح بخاری: 2545) 091001074
- ترجمہ: تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں، انھیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے ماتحت رکھا ہے۔ چنانچہ جس شخص کا بھائی اس کے ماتحت ہو اسے چاہیے کہ اسے وہی کھلانے جو خود کھاتا ہے اور اسے وہی لباس پہنانے جو وہ خود پہنتا ہے اور ان سے وہ کام نہ لو جوانی طاقت سے زیادہ ہو اور اگر ایسے کام کی انھیں زحمت دو تو خود بھی ان کا ہاتھ بٹاؤ۔
- 7- مَنْ أَفْتَى بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ، وَمَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِي غَيْرِهِ فَقَدْ خَانَهُ۔ (سنن ابن داؤد: 3657) 091001075
- ترجمہ: جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہو گا اور جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے خیانت کی۔
- 8- الْحَيَاةُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ۔ (صحیح مسلم: 37) 091001076
- ترجمہ: حیا سے ہمیشہ بھلائی پیدا ہوتی ہے۔
- 9- اللَّهُمَّ إِنِّي أَسأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلاً مُتَقَبِّلًا۔ (سنن ابن ماجہ: 925) 091001077
- ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تھوڑے فائدہ دینے والا علم، حلال روزی اور قبولیت والا عمل مانگتا ہوں۔
- 10- كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حِرَامٌ بِذَمَّةِهِ، وَمَالَهُ، وَعِرْضَهُ۔ (صحیح مسلم: 2564) 091001078
- ترجمہ: ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہے۔
- 11- بَقِيَّةُ رِجْزٍ أَوْ عَذَابٍ أُرْسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَشْتَمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوهُ مِنْهَا وَإِذَا

- رَقَعَ بِأَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَهْبِطُوا عَلَيْهَا - (جامع ترمذی 1025)
- ترجمہ: یا اس عذاب کا بچا ہوا حصہ ہے، جو بنی اسرائیل کے لیکے مروہ پر بھیجا گیا تھا جب کسی زمین (ملک یا شہر) میں طاعون ہو جہاں پر تم رہ رہے ہو تو وہاں سے نکلاوار جب وہ کسی ایسی سرز میں میں پھیلا ہو جہاں تم نہ رہتے تو وہاں نہ جاؤ۔
- 12- فَيَرْضَى لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ، وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَأَنْ تَعْتَصِمُو بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا لَا تَنْفَرُ قُلُوبًا وَلَا يَنْجَرُهُ لَكُمْ :
- 091001079 (صحیح مسلم: 1715)
- قَيْلَ وَقَالَ، وَكَثُرَةُ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةُ الْمَالِ -
- ترجمہ: وہ (الله) تمہارے لیے پسند کرتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، اور سب مل کر الله کی رسی کو مضبوطی سے خام لو اور فرقوں میں نہ بٹو۔ اور وہ تمہارے لیے قیل و قال (فضول باتوں)، کثرت سوال اور مال ضائع کرنے کو ناپسند کرتا ہے۔
- 13- مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يُزْرِعُ زَرْعًا فَيَا كُلُّ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ -
- 91001080 (صحیح مخاری: 320)
- ترجمہ: کوئی بھی مسلمان جو ایک درخت کا پودا لگائے یا کھیتی میں نہج بوئے، پھر اس میں سے پرندہ یا انسان یا جانور جو بھی کھاتے ہیں وہ اس کی طرف سے صدقہ ہے۔
- 14- مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذَ جَاهَةً، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَيْكُمْ ضَيْفَةً، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَيُقْلِّ حَيْرًا وَالْيَصْمَتُ - (صحیح مخاری: 6018)
- ترجمہ: جو کوئی الله اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوئی کو تکلیف نہ پہنچاتے اور جو کوئی الله اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہماں کی عزت کرے۔ اور جو کوئی الله اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنی باستذبابان لے نکالے ورنہ خاموش رہے۔
- 091001082 (صحیح مسلم: 2564)
- 15- الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ ، لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَنْحُذُهُ ، وَلَا يَحْقِرُهُ -
- ترجمہ: مسلمان (دوسرے) مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے اور نہ اس کی تحقیر کرتا ہے۔
- 091001083 (سنن ابن ماجہ: 3678)
- 16- اللَّهُمَّ إِنِّي أُحْرِجُ حَقَّ الْضَّعِيفِينَ الْيَتَمَّ وَالْمَرْأَةَ -
- ترجمہ: اے الله! میں (لوگوں کو) دوکنزوں یتیم اور عورت، کی حلق تلفی کرنا (تاكید کے ساتھ) حرام ہے اس کا تھہرا تا ہوں۔
- 091001084 (سنن ابن ماجہ: 1)
- 17- مَا أَمْرَتُكُمْ بِهِ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا -
- ترجمہ: جس کام کا میں تصحیح حکم دوں، اس پر عمل کرو اور جس سے منع کروں، اس سے باز رہو۔
- 091001085 (صحیح مسلم: 2563)
- 18- إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ -
- ترجمہ: بدگمانی سے دور رہو کیوں کہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔
- 091001086 (سنن ابن ماجہ: 2313)
- 19- لَغْةُ اللَّهِ عَلَى الرَّاشِيِّ وَالْمُرْتَشِيِّ -
- ترجمہ: رشت دینے والے اور شورت دینے والے پر الله کی لعنت ہے۔
- 091001088 (صحیح مسلم: 817)
- 20- إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهِذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضْعُ بِهِ الْخَوَافِينَ -
- ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن مجید) کے ذریعے سے بہت سے لوگوں کو اپنچاکرتا ہے اور بہتلوں کو اس کے ذریعے سے نیچے گراتا ہے۔

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنِيُّ

091001089	﴿الْحَسِينُ﴾ (ہمیشہ زندہ رہنے والا)	﴿1﴾
091001090	﴿الْوَاجِدُ﴾ (عزمت اور بزرگی والا)	﴿3﴾
091001091	﴿الْوَاحِدُ﴾ (کیتا)	﴿5﴾
091001092	﴿الْقَادِرُ﴾ (قدرت و طاقت والا)	﴿7﴾
091001093	﴿الْمُقْدِمُ﴾ (آگے کرنے والا / بڑھانے والا) ﴿9﴾ ﴿10﴾ ﴿الْمُؤَخِّرُ﴾ (پیچھے رکھنے والا)	
091001094	﴿الْأَوَّلُ﴾ (سب مخلوقات اور موجودات سے پہلے) ﴿12﴾ ﴿الْآخِرُ﴾ (سب موجودات کے فنا ہونے کے بعد بھی باقی رہنے والا)	
091001095	﴿الظَّاهِرُ﴾ (اپنی قدرت کے اعتبار سے ظاہر) ﴿14﴾ ﴿الْبَاطِنُ﴾ (اپنی ذات کے اعتبار سے پوشیدہ)	
091001096	﴿الْوَالِيُّ﴾ (تصرف اور اختیار کا مالک) ﴿16﴾ ﴿الْمُتَعَالِيُّ﴾ (بلند و برتر)	
091001097	﴿الْبَرُّ﴾ (اچھائی اور بھلائی فرمانے والا) ﴿18﴾ ﴿الْتَّوَابُ﴾ (زیادہ توبہ قبول کرنے والا)	
091001098	﴿الْمُنْتَقِمُ﴾ (بدلہ لینے والا) ﴿20﴾ ﴿الْعَفْوُ﴾ (معاف فرمانے والا)	
091001099	﴿الْمَوْقِدُ﴾ (ایجتیت مہربانی)	﴿21﴾
091001100	﴿ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ﴾ (عظمت اور بزرگی والا)	﴿23﴾
091001101	﴿الْجَامِعُ﴾ (جمع کرنے والا)	﴿25﴾
091001102	﴿الْمُغْنِيُّ﴾ (بے نیاز کر دینے والا)	﴿27﴾
091001103	﴿الضَّارُّ﴾ (نقسان کا مالک)	﴿29﴾
091001104	﴿النُّورُ﴾ (نور)	﴿31﴾
091001105	﴿الْبَدِيعُ﴾ (بے مثال موجود، عدم سے وجود میں لانے والا) ﴿34﴾ ﴿الْبَاقِيُّ﴾ (ہمیشہ رہنے والا)	
091001106	﴿الْأَوَارِثُ﴾ (وارث و مالک)	﴿35﴾
091001107	﴿الصَّبُورُ﴾ (بہت زیادہ مہلت دینے والا) ﴿38﴾ ﴿السَّمِيعُ﴾ (بہت زیادہ سننے والا)	
091001108	﴿الْبَصِيرُ﴾ (سب کچھ دیکھنے والا) ﴿40﴾ ﴿الْحَكِيمُ﴾ (حکمت و مدد بر والا)	

معرضی سوالات

سوال نمبر ۱۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

- (1) ایسا کام جو نی کریں خاتم النبیین ﷺ نے خاموشی اختیار کی ہو، کہلاتا ہے:

091001109

(د) عمل

(الف) صفت

قرآن مجید کی توضیح و شریع کا سرہ عالمی ماذد ہے:

(2)

عمل تابعین

(الف) حدیث نبوی ﷺ (ب) عمل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (ج) عمل اہل بیت رضی اللہ عنہم

- 091001111 حدیث مبارک سے مطلب بزرگ میں وسعت ہوتی ہے: (3)
 (الف) سیرویس اسٹیشن سے (ب) صدر جمیع سے
- 091001112 غلط مشورہ دینے کو قرار دیا گیا ہے: (4)
 (الف) خیانت (ب) گناہ (ج) جھوٹ
- 091001113 گناہ کبیرہ میں سے ہے: (5)
 (الف) بخل (ب) والدین کی نافرمانی (ج) فضول خرچی
- 091001114 لفظی معنی بات اور گفتگو کے ہیں: (6)
 (الف) حدیث (ب) سنت (ج) روایت
- 091001115 وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی طرف ہو کھلاتا ہے: (7)
 (الف) قرآن مجید (ب) حدیث (ج) اثر
- 091001116 دین کی تعلیمات کا سرچشمہ اور رشد و ہدایت کا ذریعہ ہیں: (8)
 (الف) تواریخ (ب) آثار (ج) اقوال
- 091001117 کس کی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے حدیث نبوی ﷺ اہم ذریعہ ہے؟ (9)
 (الف) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی (ب) قرآن مجید (ج) صحائف کی
- 091001118 زندگی گزارنے کا معیار حضور اقدس خاتم النبیین ﷺ کی ذات گرامی اور تپ خاتم النبیین ﷺ کے ہیں: (10)
 (الف) اقوال و افعال (ب) غزوات (ج) خطوط معابدے
- 091001119 موننوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں: (11)
 (الف) بڑا ہے (ب) مناسب ہے (ج) بہترین ہے
- 091001120 جو ہمارے چھپلوں پر رحم نہیں کرتا، اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ: (12)
 (الف) مسلمان نہیں (ب) انسان نہیں (ج) سچانہیں
- 091001121 کوئی انسان اپنارزق پورا کیے بغیر نہیں: (13)
 (الف) بوڑھا ہو گا (ب) مرے گا (ج) جیے گا
- 091001122 جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو تو وہ: (14)
 (الف) جہاد کرے (ب) نماز پڑھے (ج) روزہ رکھے
- 091001123 اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے والا این کی نافرمانی کرنے کے قتل کرنا اور جھوٹ بولنا گناہ ہیں: (15)
 (الف) اوسط درجہ گناہ (ب) کبیرہ گناہ (ج) کیمیہ گناہ
- 091001124 حدیث نبوی ﷺ کی رو سے تمہارے غلام تمہارے ہیں: (16)
 (الف) دوست (ب) رشتہ دار (ج) ہم سائے بھائی

(17) جس شخص کو مکمل کے بغیر فتویٰ دیا ت عمل کرنے والے کا گناہ ہوگا:

091001125 (الف) فتویٰ دینے والے پر (ب) پوچھنے والے پر (ج) سننے والے پر (د) بتانے والے پر

091001126 جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ توانے اس سے کی:

(الف) بھلائی (ب) برائی (ج) خود غرضی (د) خیانت

091001127 حدیث مبارکہ کی رو سے حیا سے ہمیشہ پیدا ہوتی ہے:

(الف) بھلائی (ب) حیا (ج) صدر حجی (د) سچائی

091001128 ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون، مال اور عزت ہے:

(الف) حلال (ب) حرام (ج) مکروہ (د) مباح

091001129 الرَّوْفُ کا مطلب ہے:

(الف) دیکھنے والا (ب) نور (ج) نہایت مہربان (د) جمع کرنے والا

091001130 الجامع کا مطلب ہے:

(الف) جمع کرنے والا (ب) وارث و مالک (ج) مہلت دینے والا (د) حکمت و تدبیر والا

091001131 المُغْنِي کا مطلب ہے:

(الف) بے مثال (ب) جی بنیان رکروئے والا (ج) روکنے والا (د) ہمیشہ رہنے والا

091001132 المُقْسِطُ کا مطلب ہے:

(الف) دیکھنے والا (ب) تدبیر والا (ج) سننے والا (د) عمل و انصاف کرنے والا

091001133 المَائِعُ کا مطلب ہے:

(الف) روکنے والا (ب) دیکھنے والا (ج) حکمت والا (د) ہدایت دینے والا

091001134 الْهَادِيُّ کا مطلب ہے:

(الف) نہایت مہربان (ب) حکم رانی کامالک (ج) ہدایت دینے والا (د) بے پرواہ

091001135 الْبَاقِيُّ کا مطلب ہے:

(الف) ہمیشہ رہنے والا (ب) وارث و مالک (ج) مہلت دینے والا (د) بزرگی والا

091001136 الصَّبُورُ کا مطلب ہے:

(الف) روکنے والا (ب) بہت زیادہ مہلت دینے والا (ج) جمع کرنے والا (د) ہمیشہ رہنے والا

091001137 الْبَصِيرُ کا مطلب ہے:

(الف) تدبیر والا (ب) وارث و مالک (ج) سب کچھ دیکھنے والا (د) نہایت مہربان

091001138 الْسَّمِيعُ کا مطلب ہے:

(الف) بہت زیادہ سننے والا (ب) سلطنت کامالک (ج) عظمت والا (د) عدل کرنے والا

091001139

(31) الْحَكِيمُ كامطلب ہے: (الف) سب کچھ دیکھنے والا (ب) حکمت و تدبیر والا (ج) نفع عطا فرمانے والا (د) جمع کرنے والا

091001140

(32) الْوَارِثُ كامطلب ہے: (الف) بے نیاز وارث و مالک (ب) راستی کرنے والا (ج) بے مثال موجود (د) ملک و مالک

091001141

(33) النَّافِعُ كامطلب ہے: (الف) نفع کا مالک، نفع عطا کرنے والا (ب) بزرگی والا (ج) وارث و مالک (د) مہلت دینے والا

091001142

(34) الْنُّورُ كامطلب ہے: (الف) روکنے والا (ب) ہمیشہ رہنے والا (ج) نور (د) بے نیاز

091001143

(35) مَالِكُ الْمُلْكٌ كامطلب ہے: (الف) تدبیر والا (ب) حکمت والا (ج) بے مثال اور حکمرانی کا مالک

جوابات

| جواب |
|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|
| الف | 6 | ب | 5 | الف | 4 | ب | 3 | الف | 2 | ج | 1 | | | |
| الف | 12 | ج | 11 | الف | 10 | ب | 9 | الف | 8 | ب | 7 | | | |
| و | 18 | الف | 17 | | 16 | ج | 15 | الف | 14 | ب | 13 | | | |
| و | 24 | ب | 23 | الف | 22 | ج | 21 | ب | 20 | الف | 19 | | | |
| الف | 30 | ج | 29 | ب | 28 | الف | 27 | ج | 26 | الف | 25 | | | |
| | | و | 35 | ج | 34 | الف | 33 | و | 32 | ب | 31 | | | |

سوال نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

091001144

1۔ حدیث سے کیا مراد ہے؟
جواب: حدیث کے لفظی معنی بات اور گفتگو کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے، یعنی نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے اقوال، افعال اور تقریر (یعنی کوئی ایسا کام جو آپ خاتم النبیین ﷺ کی موجودگی میں کیا گیا اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے اس پر خاموش اختیار فرمائی ہو) کا مجموعہ حدیث نبوی کہلاتا ہے۔

091001145

2۔ حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ نے عمرہ اخلاق والا کے قرار دیا ہے؟

جواب: أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا نَأَخْسِنُهُمْ خُلُقًا، وَخَيَارُهُمْ خَيَارُهُمْ لِإِنْسَانِهِمْ۔ (منhadīth 9153)

ترجمہ: مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے، اور ان میں بہترین اخلاق والا وہ ہے جو اپنی عورتوں (بیویوں) کے لیے بہتر ہیں۔

091001146

3۔ حدیث کی اہمیت سے متعلق قرآن مجید کی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔
جواب: وَمَا أَتَكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ فَوَمَا نَهَكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (سورة الحشر: 7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول اللہ (خاتم النبیین ﷺ) تحسیں عطا فرمائیں تو اسے لے لو اور جس سے تحسیں منع فرمائیں تو (اس سے) رک جاؤ۔

- 4- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے غلط فتویٰ دینے کی کس طرح حذف فرمائی؟
جواب: مَنْ أُفْتَى بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ، وَمَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرِّشْدَ فِي الْغَيْرِ وَفَقْدُ خَانَةٍ
(سنن ابی داود: 3657)

ترجمہ: جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہو گا اور جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے خیانت کی۔

- 5- رزق حلال سے متعلق حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟
جواب: أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الْطَّلَبِ، فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتَّى تَسْتُوْفِيَ رِزْقَهَا وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا،
فَأَتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الْطَّلَبِ، خُذُوا مَا مَحِلَّ، وَدَعُوا مَا حَرُمَ (سنن ابن ماجہ: 2144)

ترجمہ: اے لوگو! اللہ سے ڈرنا اور اچھے طریقے سے (اعتدال کے ساتھ) روزی طلب کرو، کیون کہ کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اگرچہ اس (امتنان کے حصول) میں دری ہو جائے، چنانچہ اللہ سے ڈرنا اور اچھے طریقے سے روزی طلب کرو۔ جو حلال ہے، وہ لے لو اور جو حرام ہے، وہ چھوڑ دو۔

- 6- الْحَيُّ، الْقَيُّومُ کا ترجمہ تحریر کریں۔
جواب: الْحَيُّ (ہمیشہ زندہ رہنے والا)، الْقَيُّومُ (سب کو اپنی تدبیر سے قائم رہنے والا)

- 7- الْوَاجِدُ، الْمَاجِدُ کا ترجمہ تحریر کریں۔
جواب: الْوَاجِدُ (وجود عطا فرمانے والا)، الْمَاجِدُ (عظمت اور بزرگی والا)

- 8- بعثت نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کا اہم ترین مقصد اور اس کو سمجھنے کا اہم ترین ذریعہ کیا ہے؟
جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی احادیث مبارکہ، دین کی تعلیمات کا سرچشمہ اور رشد و ہدایت کا ذریعہ ہیں۔ جناب رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی بعثت کے مقاصد میں سے اہم ترین مقصد قرآن مجید کی تشریح و تفسیر اور اس کا عملی نمونہ فراہم کرنا ہے۔ قرآن مجید کی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے حدیث نبوی ﷺ اہم ذریعہ ہے۔

- 9- ہماری زندگی بطور مسلمان کیسی ہوئی چاہیے؟
جواب: بطور مسلمان ہمارے لیے لازم ہے کہ ہم نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کی احادیث کو اپنی زندگی کے لیے عملی نمونہ بنائیں۔ ہماری زندگی نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کے اقوال و افعال کے مطابق ہوئی چاہیے۔

- 10- اطاعت رسول اکرم خاتم النبیین ﷺ کے حوالے سے قرآنی آیت یا اس کا ترجمہ لکھیے۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اطاعت رسول اکرم خاتم النبیین ﷺ کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ (سورة محمد: 33)
اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ (خاتم النبیین ﷺ) کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال خدا عنہ ممتاز کرو۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَا أَتُكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ مَا نَهِيْكُمْ عَنْهُ فَإِنْ تَهْوَى إِلَيْهِ (سورة الحشر: 7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول اللہ (خاتم النبیین ﷺ) تھیں عطا فرمائیں تو اسے لے لادا و جس سے تھیں منع فرمائیں تو (اس سے) رک جاؤ۔

091001154

11- بحیثیت مسلمان ہمارے لیے زندگی گزارنے کا معیار کیا ہے؟

جواب: ہمارے لیے زندگی گزارنے کا معیار حضور اقدس خاتم النبیین ﷺ کی ذات گرامی اور آپ خاتم النبیین ﷺ کے اقوال و افعال ہیں، لہذا ہمیں اپنی زندگیوں کو آپ خاتم النبیین ﷺ کی تعلیمات کے مطابق ڈھانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

091001155

12- چھوٹوں پر شفقت کے حوالے سے حدیث مع ترجمہ لکھئے۔

جواب: مَنْ لَمْ يَرُ حَمْ صَغِيرٍ نَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرٍ نَا فَلَيْسَ مِنَّا۔ (سنن ابی داود: 4943)

ترجمہ: جو ہمارے چھوٹوں پر حم نہیں کرتا، اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ ہم میں سے نہیں۔

091001156

13- حدیث مبارکہ میں صدر حجی کی کیا فضیلت بیان کی گئی ہے؟

جواب: جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر بھی ہو تو وہ صدر حجی (اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرے۔

091001157

14- الْوَاحِدَةُ،الصَّمَدُ کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: الْوَاحِدَ (کیتا)، الصَّمَدُ (بے نیاز، سب کا مرکز نیاز)

091001158

15- غلاموں کے حقوق سے متعلق حدیث نبوی ﷺ کا ترجمہ لکھئے۔

جواب: تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں، أَنْهِيْسَ اللَّهُ تَعَالَى نے تمہارے ماتحت رکھا ہے، چنانچہ جس شخص کا بھائی اس کے ماتحت ہو، اسے چاہیے کہ اسے وہی کھلانے جو خود کھاتا ہے اور اسے وہی لباس پہنانے جو وہ خود پہنتا ہے اور ان سے وہ کام نہ لوجوان کی طاقت سے زیادہ ہو اور اگر ایسے کام کی انھیں زحمت دو تو خود بھی ان کا ہاتھ بٹاؤ۔

091001159

16- حیاء متعلق حدیث مع ترجمہ لکھئے۔

جواب: الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ (صحیح مسلم: 37)

ترجمہ: حیاء سے ہمیشہ بھلاکی پیدا ہوتی ہے۔

091001160

17- علم و عمل کے حصول کے لیے کون سی دعا سکھائی گئی ہے؟

جواب: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلاً مُتَقَبِّلًا۔ (سنن ابن ماجہ: 925)

ترجمہ: اللَّهُمَّ بِشَكٍ میں تجھ سے فائدہ دینے والا علم، حلال روزی اور قبولیت والا عمل مانگتا ہوں۔

091001161

18- حدیث کی رو سے بتا میں کہ ایک مومن کی جان، مال اور عزت دوسرے مومن کے لیے کیا حیثیت رکھتا ہے؟

جواب: ترجمہ: ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہے۔